تحصیل محمد آباد گوہنہ میں مکمل یوم تصفیہ، کل 103 شکایات میں سے 6 کا موقع پر تصفیہ

عوامی سماعت کے دوران موصول ہونے والی شکایات کو معیاری طریقے سے نمٹانے کی ہدایات

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ پروین مشرا کی قیادت میں تحصیل محمد آباد گوہنا میں مکمل یوم تصفیہ کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع کی دیگر تحصیلوں میں بھی مکمل یوم تصفیہ کا انعقاد کیا گیا۔ تحصیل محمد آباد گوہنہ میں منعقدہ کل یوم تصفیہ کے دوران مجموعی طور پر 103 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 6 شکایات کا فوری ازالہ کیا گیا اور 9 شکایات کے فوری حل کے لیے تمیمیں موقع پر روانہ کی گئیں۔ سپہد سمرتھن دیوی کے دوران موصول ہونے والی کل شکایات میں سے زیادہ سے زیادہ 62 محکمہ ریونیو سے متعلق تھیں، 13 محکمہ پولیس سے متعلق تھیں اور باقی دیگر محکموں سے متعلق تھیں۔ نوڈل سولیوشن ڈے کے موقع پر عوامی سماعت کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیں اور انہیں معیاری طریقے سے نمٹائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عوامی شکایات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ نوڈل سولیوشن ڈے پر عوامی سماعت کے دوران سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمرالا مارن جی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محمد آباد گوہنہ کے علاوہ تمام ضلع اور تحصیل سطح کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

اوورٹیک کرنے پر ناراض ڈرائیور کا رکو بائک پر چڑھا دی گئی، دو زخمی

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) حال ہی میں سرائے لکھنسی تھانے کے بہاری پور گاؤں میں واقع سندھی بابا کی جھونپڑی کے پاس گاڑی کو اوورٹیک کرنے کے معاملے پر جھگڑا ہوا۔ اسی دوران ایک پارٹی نے موٹر سائیکل سوار پر کار چڑھا دی۔ موٹر سائیکل پر سوار دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ان دونوں کو ایمبولینس سے علاج چل رہا ہے۔ زخمی کے بھائی نے سرائے لکھنسی تھانے میں شکایت درج کرائی لیکن مقدمہ درج نہیں ہوا۔ راجو کمار مکھیا، ساکن تکلت پور، تھانہ مردہ ضلع غازی پور کا الزام ہے کہ 18 مئی کو دوپہر تقریباً 2.30 بجے اس کا بھائی برجیش سنگھ اپنی گاؤں کے اپنے دوست سلیم انصاری عرف گڈو کے ساتھ موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ دونوں نے منوشیلا کے سرائے لکھنسیتھانے کے بہاری پور گاؤں کے سندھی بابا کوٹی کے قریب کار کو اوورٹیک کرنا شروع کر دیا۔ اس بات پر کار میں سوار دو افراد کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ کار ڈرائیور نے گالی گلوچ شروع کر دی اور کار کو بائک پر چڑھا دیا۔ برجیش اور سلیم بری طرح زخمی ہو گئے۔ اسے بے ہوشی کی حالت میں صدر اسپتال مئو میں داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے اسے ٹراما سینٹر وارانسی ریفر کر دیا۔ برجیش سنگھ اس وقت کومہ میں ہیں۔ متاثرہ نے بتایا کہ وہ واقعے کے بعد سے تھانے کے چکر لگا رہا ہے۔ گاڑی کے نمبر کے ساتھ تحریری شکایت درج کرائی ہے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج پروین سنگھ کا معاملہ گفتگو شامل نہ ہو سکا۔ سن دن بعد شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولیس نے خود دونوں رنجشیوں کو تسلیم کر لیا تھا، زخمی کے بھائی کی جانب سے اقدام قتل کا مقدمہ درج کرنے کے لیے، باؤ ڈالا جا رہا ہے۔

اوقات نماز عید الاضحی مئو

جامع مسجد شاہی کنڑہ: 6.00 بجے
شاہی عیدگاہ دارنگے گاہ: 6.15 بجے
تعلیم الدین انٹر کالج گھوسی: 6.00 بجے
نئی عیدگاہ پمارا پورہ: 6.15 بجے
دارالعلوم مئو: 6.00 بجے
جامع مسجد روضہ: 6.00 بجے
جامع مسجد صابری: 6.00 بجے
نئی عیدگاہ ٹھلوا گھاٹ: 6.00 بجے
عیدگاہ واہل حدیث مسلم انٹر کالج: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث دریاد الرحلیت: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث کھیدو پورہ: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث جمال پورہ: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث ڈومن پورہ محمرا: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث عالیہ گھوسی مرزا ہادی پور ہادی پالی: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث ابوایوب انصاری مشٹی پور: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث مدرسہ فیضان الاسلام مئو نگر: 5.25 بجے
عیدگاہ واہل حدیث چھتیمن پورہ چوتا تالاب: 5.45 بجے
جامع مسجد اہل حدیث محمدی نگر کالونی: 5.45 بجے
عیدگاہ واہل حدیث کوپا نگر ضلع: 5.50 بجے
عیدگاہ واہل حدیث رندی کلاں محمد آباد: بجے 5.45
عیدگاہ واہل حدیث، بندی کھات: 6.00 بجے

64 سالہ افتخار احمد 79 مرتبہ خون کا عطیہ کر چکے ہیں

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) خون کے عطیہ کے عالمی دن کے موقع پر ضلع اسپتال کے بلڈ بینک میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے کل 14 عظیم عطیہ دہندگان نے خون کا عطیہ دیا۔ بلڈ بینک کی انچارج ڈاکٹر سریتا نے صبح 9.30 بجے خون عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ وہ پہر دوپہر بجے تک خون کا عطیہ کیا گیا۔ پولیس اور ایمبولینس کے ہلکاروں نے خون کا عطیہ دیا۔ ڈاکٹر سریتا نے کہا کہ خون کا عطیہ دینا سب سے بڑا عطیہ ہے۔ خون کا عطیہ کرنے والا ایک دفعہ کئی لوگوں کی جان بچاتا ہے۔ شہر کے اچھتا نولہ کے رہنے والے سرفراز نے 39 دیں بار خون کا عطیہ دیا، جبکہ پاکٹ بلاک کے برتھ پور گاؤں کے رہنے والے راجن دیوک کی پہل پر چار لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ ان دونوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ جب بھی انہیں خون کا عطیہ کرنے کا موقع ملے سب اس میں شرکت کریں۔ ایمبولینس کے ووکل کرنوں مظہر حسین اور حناشہ کمار کے ساتھ سٹی پولیس اسٹیشن میں تعینات کانسٹیبل آشیش یادو بھی شامل تھے۔ خون عطیہ کیمپ میں سب سے پہلے خون کا عطیہ کانسٹیبل آشیش یادو نے کیا۔

محمد آباد گوہنہ کے رہائشی اور پیشے کے اعتبار سے ایک بنکر افتخار احمد انصاری کی عمر 64 سال ہے۔ وہ اب تک 79 مرتبہ خون کا عطیہ دے چکے ہیں۔ انہوں نے 1986 میں اس وقت خون کا عطیہ دیا جب ان کی اہلیہ صدر النساء اپنے آپریشن کے دوران خون کی کمی کا شکار تھیں۔ اس کے بعد وہ مسلسل خون کا عطیہ دے رہے ہیں۔ محمد عادل نے پانچویں بار خون کا عطیہ دیا۔ رتن پور دیاک کے ہلدل پور کا رہنے والا تاجر جرمن سنگھ اشیار پر چڑھ کر خون دینے آیا۔ اس نے دسویں بار خون کا عطیہ دیا ہے۔ 24 افراد کو رجسٹر کیا گیا لیکن طبی معائنے کے بعد دس افراد کو خون دینے سے انکار کر دیا گیا۔

اس دوران خون کے عطیہ کے عالمی دن کے موقع پر پاکٹ اسپتال کے بلڈ بینک سینٹر اور ٹراما سینٹر میں ایک بہت بڑا خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پاکٹ بلاک ہاکل اور ہاپاؤ یا ویو میک میڈیکل کالج کے ڈاکٹر کمار ڈاکٹر منیش کمار راے نے خود خون کا عطیہ دیتے ہوئے تمام لوگوں سے کہا کہ خون عطیہ کے اس دن کو تہوار کے طور پر منانے کی ضرورت ہے۔ اس لیے آپ سب کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ خون کا عطیہ دیں۔ تاکہ کسی مریض کو خون کی کمی کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ خون عطیہ کیمپ 21.06.2024 سے 21.00.2024 تک جاری رہے گا اور آپ سب کسی بھی وقت آ کر خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔ کیمپ میں ہاپاؤ یا ویو میک میڈیکل کالج، پرکاش نرسنگ کالج اور پرکاش اسپتال کے ڈاکٹروں نے بھی خون کا عطیہ دیا۔ آج کل 20 یونٹ خون کا عطیہ دیا گیا۔ جس میں مراد گرینیشن راے (نیورو سرجن)، ڈاکٹر رائیش سنگھ (ڈینٹل ڈیزیز)، ڈاکٹر اجیت راے (گیسٹرو ولوجی) کے ساتھ ساتھ وبھو سنگھ (اکاؤنٹنٹ)، نیرج سنگھ، راہول یادو، عمران خان، اویناش، وجے شکر شامل تھے۔ مؤخیرہ نے خون کا عطیہ کیا۔

ٹرین میں سفر کے دوران حالت اچانک بگڑنے سے مسافر کی موت

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے آنے والے ایک شخص کی طبیعت خراب ہونے پر اس کی سنگین حالت دیکھ کر اس کے اہل خانہ نے جی آر پی پولیس کو اطلاع دی۔ جی آر پی پولیس ڈاکٹر کے ساتھ جلدی سے ٹرین پر پہنچی اور چیک اپ کروایا۔ جہاں ڈاکٹر نے مسافر کو مردہ قرار دے دیا۔ فردوسی خانہ صوبہ دار کے رہنے والے راجیش کمار (43) جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے ٹرین نمبر 12165 رتنا گیری ایکسپریس سے آ رہے تھے جیسے ہی ٹرین نے اوڈیسا کو چھوا، اچانک ان کی طبیعت خراب ہونے لگی۔ اس کے بعد گھر والوں نے فوراً منوج کو آر پی پولیس کو اطلاع دی۔ جی آر پی پولیس فوری طور پر ریلوے ڈاکٹر کے ساتھ ٹرین کی بوگی پر پہنچی اور تحقیقات شروع کی۔ جانچ کے دوران ڈاکٹر نے راجیش کمار کو مردہ قرار دیا۔ اس کے بعد موقع پر موجود جی آر پی پولیس نے فوری طور پر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

عباس انصاری کی ویڈیو کانفرنسنگ سے پیشی

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) ایم ایل اے عباس انصاری جو گزشتہ اسمبلی عام انتخابات کے دوران اشتعال انگیز تقریر سمیت انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے کیل تین معاملات میں ملزم ہیں، جو کہ کاس تنج جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے۔ سی جے ایم/ریمانڈ مجسٹریٹ نے کیس میں 26 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ان میں سے دو کیس سٹی کوتوالی کے ہیں اور ایک کیسد گھن لو، تھانہ علاقہ کا ہے۔ سٹی تھانہ علاقہ کے معاملہ میں ایس آئی گنگا رام بند کی شکایت پر سٹی تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس میں صدر کے ایم ایل اے عباس انصاری اور دیگر کو ملزم بنایا گیا تھا۔ الزام یہ تھا کہ 3 مارچ 22 کو اسمبلی انتخابات کے دوران صدر اسمبلی سیٹ سے سماجوادی پارٹی کے امیدوار کے طور پر مقابلہ کرنے والے عباس انصاری نے شہر کے علاقے پہاڑ پور گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام کے دوران مؤ انتظامیہ سے حسابات طے کرنے کو کہا اور سبق سکھانے کی دھمکی دی تھی۔ پولیس نے عباس انصاری اور ان کے بھائی اجینت منصور انصاری، سائن یوسف پور، غازی پور ضلع کی پرانی عدالت کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کی ہے۔ عمر انصاری عدالت میں پیش نہ ہوئے، ان کی جانب سے درخواست دی گئی۔ کیس مشبوتی پر چل رہا ہے۔ گواہ ایس آئی گنگا رام بند موجود تھے، جرح نہیں ہوئی۔ ریمانڈ مجسٹریٹ سی جے ایم ایچارج نے کیس میں شہوت کے لیے 26 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دوسرے معاملے میں ایس آئی راجیش کمار ورما کی شکایت پر ایف آئی آر درج کی گئی، جس کے مطابق 27 فروری 22 کو اسمبلی انتخابات کے دوران سہما ایس پی کے امیدوار عباس انصاری نے بغیر اجازت کے راجارام پورہ سے بھرجھو کا پورہ تک روڈ شو نکالا۔ وہاں 5-6 گاڑیاں اور 100-150 لوگوں کا ہجوم جمع تھا۔ پولیس نے کیس کی ایف آئی آر درج کی اور تحقیقات کے بعد عباس انصاری، عمر انصاری، ریشن دت مشرا، منصور انصاری، محمد عیسیٰ خان، شاہد لاری، شاکر لاری، ذوالفقار اور دھرمیندر سنگھ کے خلاف چارج شیٹ عدالت کو بھیج دی۔ ہائی کورٹ نے ملزمان کے خلاف کسی بھی قسم کی ہراساں کرنے والی کارروائی پر پابندی لگا دی ہے۔ ایچارج سی

جون کی تاریخ مقرر کی۔

انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا تیسرا مقدمہ دھن نولہ تھانہ علاقہ کے اس وقت کے انسپکٹر منگل کمار سنگھ کی شکایت پر 12 فروری 22 کو درج کیا گیا تھا۔ کیس کی تحقیقات کے بعد پولیس نے عباس انصاری، عمر انصاری، ثاقب رانی، شاہد لاری، اسرائیل انصاری اور رمیش رام کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں بھیج دی ہے۔ عالی کورٹ کے حکم کی تعمیل میں، سی جے ایم نے انہیں تعزیرات ہندی دفعہ 188،171 کے تحت الزامات سے بری کر دیا ہے۔ عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 133 کے تحت بھی اس کا نوٹس لیا گیا ہے۔ جس میں فرد جرم عائد کرنے کے لیے ملزمان کا بیان قلمبند کرنا ہوگا۔ ریمانڈ مجسٹریٹ/انچارج سی جے ایم ایم ایل/ایم ایل اے نے ملزم کے بیان کے لیے 26 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔

ایم ایل اے فنڈ اور اسلحہ کیس کی سماعت 26 جون کو

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) ایم ایل اے فنڈ اور اسلحہ کیس کے ایچارج سی جے ایم نے 26 جون کی تاریخ طے کی ہے۔ ایک معاملہ سرائے لکھنسی کا ہے اور دوسرا معاملہ دھن نولہ تھانہ علاقہ کا ہے۔ پہلا معاملہ سرائے لکھنسی تھانہ علاقہ کا ہے۔ اس معاملے میں استغاثہ کے مطابق ایم ایل اے فنڈ زکے تمبر کے معاملے میں اس وقت کے ایچارج انسپکٹر رام سنگھ کی شکایت پر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اس معاملے میں مختار انصاری، آنند، بجناتھ یادو اور طیبے سالار کو ملزم بنایا گیا ہے۔ تفتیش کے بعد پولیس نے چارج شیٹ میں بھیج دی ہے۔ اس سلسلے میں شواہد کی کارروائی جاری ہے۔ ملزم مختار انصاری کی موت ہو گئی۔ ایچارج سی جے ایم اور ریمانڈ مجسٹریٹ نے کیس میں 26 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دوسرا معاملہ دھن نولہ تھانہ علاقہ کا ہے۔ استغاثہ کے مطابق اس وقت کے تھانہ انچارج نہال نندن کی شکایت پر مختار انصاری سمیت سات افراد کے خلاف جعلی اسلحہ کیس میں ان کی رہائش کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جس میں پولیس نے کیس کی تحقیقات کر کے مختار انصاری سمیت 16 افراد کے خلاف چارج شیٹ عدالت کو بھیج دی۔ مختار انصاری سمیت دو ملزمان ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ معاملہ سی جے ایم ایم ایل/ایم ایل اے عدالت میں زیر اثنوا ہے۔ ایچارج سی جے ایم اور ریمانڈ مجسٹریٹ نے سماعت کے لیے 26 جون کی تاریخ مقرر کی۔

بے زبانوں پہ بھی اک نگاہ کرم، ہم مویشی ہیں آخر کدھر جائیں گے!

شکوہ سرکار سے خاکم بہ دہن ہے ہم کو اپنے امراض سے کس درجہ گھٹن ہے ہم کو

مئو ناتھ بھنجن ، (امیر حمزہ اعظمی) گرمی کی شدید موسم کی ناخوشگواری قابل اعتنوں کی خامیاں جہاں حیوان ناطق یعنی انسانوں کے لئے پریشان کن اور باعث شکوہ ہے وہیں چوپایوں مویشیوں یعنی حیوان غیر ناطق بھی زبان حال سے شکوہ کرتے نظر آتے ہیں۔ وہ شاعر ہی تو نہیں کر سکتے لیکن اپنی بدحالی کو شاعری کی تشبیہ ضرور بنا کے نظر آتے ہیں۔ جہاں ایک طرف عوامی ہجوم سے متعلق تمام شعبہ جات سرکاری انتظامیہ کی طرف سے تیار کئے جا رہے ہیں وہیں مویشیوں کے لئے بھی ندامیں کی جاتی رہی لیکن اس کا کیا کیجئے کہ رتن پور تحقیقی بلاک میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور تین ذیلی مراکز برسوں سے ڈاکٹروں کے بغیر چل رہے ہیں۔ مویشی پالنے کا علاقہ ہونے کے باوجود سالہا سال سے ڈاکٹروں کے بغیر چلنے والے ہسپتالوں کی وجہ سے مویشی پالنے والوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اس حوالے سے متعدد بار حکومت اور انتظامیہ کی توجہ مبذول کروائی گئی لیکن آج تک محکمہ کاغوں میں تیل ڈال کر سو رہا ہے۔ محکمہ کی اس لاپرواہی سے مویشی پالنے والے کافی پریشان ہیں رتن پور میں واقع ترقیاتی بلاک ہیڈ کوارٹر میں تقریباً ایک سال سے ویٹرنری ڈاکٹر تعینات نہیں ہے۔ صرف اس کے علاوہ تین ذیلی مراکز گرام پنچایت دیودہ، گہانی اور زمین سہود میں واقع ہیں۔ ان تین ذیلی مراکز میں تقریباً 3 سال سے کوئی ویٹرنریرین تعینات نہیں ہے۔ لیکن محکمہ مویشی چرواہوں کے بنیادی مسئلے سے مکمل طور پر بے خبر ہے اور خیر ذمہ دارانہ رویہ اپنا نکلا ہے۔ رتن پور ترقیاتی بلاک کے کئی گاؤں میں گائے اور بھینس کے علاوہ بھیڑ بکریوں کی پرورش بھی بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔ لیکن مویشی چرواہوں کو مشورہ اور دوائی کے لیے ادھر ادھر بھاگنا پڑتا ہے۔ جانوروں کے ڈاکٹر کی غیر موجودگی میں، مویشی پالنے والے اپنے کام کو کسی بے ترتیب طریقے سے سنبھال رہے ہیں، اور ایک ایسے وقت میں جب درجہ حرارت 45 سے تجاوز کر رہا ہے۔ گرمی کی وجہ سے جانور بھی تڑپ رہے ہیں اور بیماری میں مبتلا ہیں لوگ اگر چاہیں تو ایس توان کے بیماری کا علاج کس طرح کریں! کیونکہ پورا ڈیپلومنٹ بلاک ویٹرنریرین کے بغیر ہے۔ ایسے میں بڑی تعداد میں مویشی پالنے والے دن میں رام گہانی پال، ماتوپال، رام لاس راج بھر، رام سکل یادو، شری رام یادو شامل ہیں، کلکٹری انتظامیہ سے درخواست کر رہے ہیں کہ رتن پور و تحقیقی بلاک کے رتن پور و ویٹرنری ہسپتال میں فوری طور پر ویٹرنری ڈاکٹروں کی تقرری کی جائے۔ گہنی، زمین شہود لادیودہ کے مراکز کو عوامی مفاد میں آواز اٹھائی ہے۔ اس اہم اور سنگین مسئلہ پر متقاضی عوامی نمائندوں کی خاموشی سے مویشی پالنے والے ابھی کافی پریشان ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ کا سریاں میں واقع گئو شالہ کا معائنہ

شیڈوں کے لیے حکومت کی نئی ہدایات کی صد فیصد تعمیل کی ہدایات

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ پروین مشرا نے بنتھ گوہنہ گوہنا تحصیل کے سریاں گرام پنچایت اور ترقیاتی بلاک میں واقع گائے کے شیڈ کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بے سہارا مویشیوں کے لیے سبز چارہ، پینے کے پانی اور مناسب سایہ کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے گائے کی پناہ گاہوں کے لیے حکومت کی طرف سے جاری کردہ نئی ہدایات پر صد فیصد عمل کرنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے جانوروں کی صحت کی جانچ کرنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ باقاعدگی سے اور ان کی صحت پر خصوصی توجہ دینے کی تلقین کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے گائے کے شیڈوں کی باقاعدہ صفائی کو یقینی بنانے اور گرمیوں کے دوران ہر روز دو سہارا کیلوں پر کوشش میں نمائندے انتظامات کو یقینی بنانے کو بھی کہا۔ اس دوران ڈی سی مئو رگا ایپنڈر باٹھک، ضلع پنچایت راج آفیسر وشال سنگھ، ویٹرنری آفیسر سی ڈی پی او اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر محمد آباد گوہنا کو ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی انتباہ دیا۔

نوعمر لڑکی سے زیادتی کا ملزم چچا گرفتار

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) گزشتہ کیم جون کی رات ایک نوعمر لڑکی کے ساتھ عصمت دری کرنے کا ملزم بزرگی پنچایت پولیس کی حراست میں ہے۔ پولیس نے اسے جمعہ کی صبح تھانہ علاقہ نے حراست میں لے کر گرفتار کیا۔ گرفتاری سے ایک دن قبل جمعرات کو پولیس نے شکایت کی بنیاد پر حفاظتی دفعات کے تحت اس کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ 11 جون کو لڑکی کے والد نے پولیس کو شکایت کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ لڑکی کے والدین کو گھر پر نہیں تھے۔ وہ اپنی خالہ کے ساتھ گھر پر تھی۔ گھر اس کے پڑوسی کے بچوں اور انکار نے اسے کام کے بہانے بلایا اور اپنے گھر لے گئے۔ وہ اسے گھر لے کیا اور اس کی عصمت دری کی۔

عالمی یوم یوگا کے موقع پر یوگا ہفتہ کا افتتاح، بین الاقوامی یوم یوگا میں شرکت کی اپیل

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) حکومت ہند اور ریاستی حکومت کی اولین ترجیحات میں 'خود اور معاشرے کے لیے یوگا' کے تحت بنتھ کو 15 سے 21 جون تک یوگا ہفتہ اور دسویں بین الاقوامی یوگا ڈے۔ 2024 کے موقع پر صبح 6 سے 8 بجے تک ڈاکٹر حیدر کرسا ساہو، رجسٹرار آیورویدک اور یونیانی آفیسر مئو، ڈاکٹر انجو گپتا، ضلع ہومیوپیتھک میڈیکل آفیسر، مئو اور ہیتلہ پرساد پانڈے کی قیادت میں پھولوں کے نذرانے اور ہاروں کے ساتھ چراغوں کی روشنی پولیس لائن پریڈ گراؤنڈ، سکولوں میں یوگا ہفتہ کا افتتاح پورے جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ یوگا ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کمار شبار رحمٰن وشوکرما اور پدما رائے پروفیسر کے مطابق متفقہ طور پر یوگا تھیم خود اور معاشرے کے لیے بنانے میں خصوصی تعاون کیا۔ افتتاحی تقریب کو کامیاب جو ہر سال تعطیل کرنا میں منعقد کی جاتی ہے تاکہ نوجوانوں کے قیمتی اوقات لہو و لعب اور فضول کاموں میں ضائع نہ ہوں اور فرصت کے ان ایام میں بچوں کو اسلامی تعلیمات و آداب سے روشناس کرایا جا سکے۔ الحمد للہ سابقہ روایات کی طرح امسال بھی 20 روزہ کورس میں طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ جسکی تعداد تقریباً 1100 تک پہنچی۔ اس کورس میں جز نے والے سبھی بچوں میں نہایت دینی و شوق کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو سیکھنے کا جذبہ دیکھا گیا۔ تعلیم کی اہمیت و اسکی ضرورت کے پیش نظر ہی سمر اسلامک آرگنائزیشن نے اسکولوں میں تعلیمی گرما کے موقع پر دینی تعلیمات سے متعارف کرانے کے لیے 20 روز دسمر تربیتی کورس کا آغاز کیا۔ جونی و شہر میں 20 مقامات پر 22 مئی سے 11 جون تک چلا اور محمد الظہر محسن وخوبی انتظام کو پورا کیا۔ سمر اسلامک آرگنائزیشن کے کنوینر حافظ محمد اجمل نے بتایا کہ 2011 میں اس تنظیم کا آغاز ہوا اور آغاز میں بچوں کی تعداد بمشکل 100 ہوتی تھی۔ لیکن رفتہ رفتہ ان کے اندر دلچسپی پیدا ہوئی کل اور امسال کورس میں تقریباً 1100 سے زائد طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ جن کو 40 اساتذہ کے ذریعے عقائد حقہ، سیرت، حفظ حدیث وتجنید سورتوں کے حفظ کے ساتھ ترجمہ وتفسیر، وضو و نماز کی علمی و عملی تربیت اور روزمرہ کی دعاؤں کے ساتھ دینی اسلامی اخلاق و عادات سے روشناس کرایا گیا۔ جس کا امتحان 14 جون بروز جمعہ کو مکمل ہوتا ہے۔ اس کورس میں طلبہ و طالبات نے بھرپور جوہر دکھایا۔ اسکولوں میں تعطیل کے بعد دینی تعلیم کے حصول کے شوق اور جذبہ کا اندازہ ان کی تعداد اور محنت سے لگایا جا سکتا ہے۔ طلبہ کی حاضری اور نماز کی پابندی سے سرپرست بہت سرور ہوئے اور مستقبل میں بھی اس طرح کے کورس منعقد کرانے کے لیے آرگنائزیشن کے ذمہ داران سے درخواست کی اور مئو پیمانے پر ان کے اس کار خیر کی خوب حوصلہ افزائی کی۔

یوگا ' کی افادیت کو عوامی نمائندوں، افسران/ملازمین اور پولیس اہلکاروں سمیت موجود تمام معززین سے شیئر کیا۔ یوگا کی مشقیں کی گئیں۔ افتتاحی تقریب میں زیادہ لوگوں نے شرکت کی۔ سینئر معاون پنکج کمار سنگھ، رامانند سنگھ، گنگا دھر مورید، ضلع پروگرام منیجر ابوپیند کمار راے اور نیچے کمار سونکر نے افتتاحی تقریب کو کامیاب بنانے میں خصوصی تعاون کیا۔ افتتاحی تقریب کے بعد 21 جون تک ضلع کے ثقافتی سیاحتی مقامات، تاریخی اہمیت کے مقامات، بڑی ندیوں کے کنارے، جھیلوں، تالابوں اور قدرتی حسن سے بھرپور اہم مقامات، روز گارڈن، برہما کماری سنستھا، گائتری پریوار، شیو مندر، گائے گھاٹ، سری کرشن مندر، ہیلا ترتیب ڈولہ، آرٹ آف لیونگ سنستھا، بھگتی یوگا سمیتی ماؤ پنگن، یونین بینک ریجنل آفس مئو، جمیل محل سرود پنگن، گلمدر سے کیمپس، بیتا کوٹھی گھوسی ماؤ، شہید ممبو دل اسٹال کنکھر امؤ، بابا تھانی داس مندر، مندر نو سرگاٹ، سوریہ مندر دیواس، کول یوگا پریکٹس پروگرام پروٹوکول کی مطابق ہنر مند یوگا انسٹرکٹرز کے ذریعہ ریڈیو جاپان مندر، منڈی سپاہ، ویدیوی مندر کے احاطے میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ علاقائی آیورویدک یونانی افسر نے بتایا کہ 21 جون کو دسویں بین الاقوامی یوگا دن کا مرکزی پروگرام ڈاکٹر جیم راؤ امبیڈکر اسپورٹس اسٹیڈیم میں صبح 6 بجے سے 8 بجے تک منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ یوم یوگا میں شرکت کریں اور یوگا پریکٹس پروگرام میں حصہ لیں، ہماری روزمرہ کی زندگی میں یوگا کی افادیت اور اہمیت کو جانیں اور ان پر عمل کریں۔ تاکہ ایک صحت مند معاشرے کے تصور کی تکمیل ہو سکے۔

20 روزہ سمر اسلامی تربیتی کورس کا امتحان اختتام پذیر

کیمپ میں ایک ہزار سے زائد طلبہ کی شرکت، عیدالاضحیٰ کے بعد ہوگا تقسیم انعامات

مئو ناتھ بھنجن ، (ایس این بی) باشیہ تعلیم و تربیت کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس پر صالح معاشرے اور ملک وملت کی پوری عمارت کھڑی ہے۔ کسی بھی قوم وملت کی ترقی کا پیمانہ تعلیم ہے۔ اسلام نے اس علم کو واجب قرار دیا ہے اور جس علم کی بنیاد دین و امین، محبت ہے وہ علم دین ہے۔ علم دین سے محروم انسان چاہے دنیا کے سنتے بھی عظیم الشان علوم وفنون کا ماہر ہو، وہ شریعت کی نظر میں جاہل ہے۔ علم دین کا سیکھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ اسلام کے جتنے بھی احکامات ہیں بغیر علم کے ان پر عمل ممکن نہیں۔ وہی الٰہی کے آغاز میں جس چیز کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بنی نوع انسان کو متوجہ کیا گیا وہ علم کا حصول ہی تھا۔ دور حاضر میں علم دین کی اہمیت اور اسکی ضرورت شدید بڑھ گئی ہے اور اسکا اندازہ موجودہ صورتحال سے لگایا جا سکتا ہے۔ آج معاشرے کا بہت بڑا طبقہ دینی تعلیم سے بہت دور ہے جو انتہائی افسوس کا مقام ہے۔ سمر تربیتی کورس اس تنظیم کی ایک مشہور کوشش ہے

حج کا رکن اعظم ..... صفحہ 3 کا بقیہ

انتظامیہ کی جانب سے احرمہ پہاڑ پر چڑھنے اور اترنے کے لیے راستوں کو جدا کیا گیا تھا کہ آمد و رفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور حجاج آسانی پہاڑ پر چڑھ اور اتر سکیں۔ رات کے آخری پہر جبل الرحمہ پر پہنچنے والے حجاج دعاؤں میں مصروف رہے جبکہ حجاج کی بڑی تعداد مسجد نمرہ میں پہنچ گئی تھی۔ مسجد نمرہ دنیا کی دوسرا بڑا مسجد ہے جو ہر سال صرف ایک دن یعنی یوم عرفہ کو ہی کھولی جاتی ہے۔ یہاں خطبۂ حج ادا کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کی جاتی ہیں۔ میدان عرفات کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ 21 کلومیٹر کے قریب ہے جو مکہ سے مشرق کی جانب طائف کے راستے میں واقع ہے۔ حج کے حقائق میں میدان عرفات وہ واحد مقام ہے جو حدود حرم سے باہر ہے۔ مشاعر مقدسہ سڑیرین سروک کے ذریعہ حجاج کو میدان عرفات سے مزدلفہ کے میدان منیٰ پہنچایا جائے گا جہاں وہ کھلے آسمان تلے رات بسر کریں گے اور اذان فجر ادا کرنے کی منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔ سفید احرام میں ملبوس حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے مسلمان مرد وخواتین کی زبانوں پر **لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک** کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ تلبیہ کے ساتھ ساتھ حجاج کرام اہل رحمت ورود کر بخشش، مغفرت، رحمت اور برکت کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ جبل رحمت جسے جبل عرفات کہا جاتا ہے مکہ مکرمہ کے مشہور مقامی اور تاریخی پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ حجاج کرام صبح کے وقت جبل رحمت کی طرف عازم سفر ہوتے ہیں اور یہاں پر وقفہ کرتی کرتے ہیں۔ یہاں پر عرفہ کے روز حجاج کرام وقف کیلئے پہنچتے ہیں۔ وقف عرفہ سنت نبوی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ عرفہ ہی حج ہے۔ آج کے حقائق میں میدان عرفات وہ واحد مقام ہے جو حدود حرم سے باہر